Tarjuma Tul Quran Majeed - ICS Part 2 Tarjmatul Quran Chapter 4 Short Questions Test

Q1. سورہ البقرہ کہاں نازل ہوئی.

Ans 1: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین جب ہجرت فرما کر مدینہ منورہ تشریف فرما ہوئے تو یہ سورت نازل ہوئی.

Q2. سورۃ الانفال کو سورۃ الانفال کیوں کہا گیاہے.

Ans 1: اس سورت میں مال غنیمت کی تقسیم کے احکام نازل ہوئے ہیں- اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ الانفال ہے.

Q3. سورۃ ال عمران میں کن لوگوں کو عقل مند قرار دیا گیا ہے.

Ans 1: سورۃ ال عمران میں عقل مند وہ ہیں جو ہر حال میں اللہ تعالی کو یاد رکھتے ہیں- کائنات پر غور و فکر کرتے ہیں اور تسلیم کرتے ہیں کہ یہ سب کچھ بے کار پیدا نہیں کیا گیا- پھر اس نتیجہ پر پہنچتے لہیں کہ ہماری تخلیق بھی بے کار نہیں ہے.

Q4. سورۃ البقرہ میں بنی اسرائیل کا تذکرہ کس طورپر آیا ہے.

Ans 1: سورۃ البقرہ کی آیات سرسٹھ تا تہتر میں اس گائے کا واقعہ مذکور ہے جسے زبح کرنے کا حکم بنی اسرائیل کو دیا گیاتھا- اس لیے اس سورت کا نام سورہ البقرہ ہے- کیوں کہ بقرہ عربی زبان میں گائے کو کہتےہیں- اس واقعہ میں بہت سی حکمتیں ہیں جن میں سے ایک اہم بات یہ ہے کہ اللہ تعالی انسانوں کے مرجانے کے بعد انھیں دوبارہ زندہ کرنے پر مکمل قدرت رکھتا ہے.

Q5. الفاظ کے معنی تحریر کریں- العلیا- چقال- یامرون- سیرحمھم- السابقون-

Ans 1: العلیا- اونچی ، بالا- ثقالا- بوجھل- یامرون- وہ حکم دیتے ہیں سیرحمھم- ان پر ضرور رحم فرمائے گا- السابقون- سبقت کرنے والے

Q6. الفاظ کے معنی تحریر کریں- کسادھا- اثاقلتم- یستبدل- لاتحزن- جنود- السفلی

Ans 1: کسادھا- اس کا خسارہ اثاقلتم- تو بوجھل ہوجاتے ہو- یستبدل- وہ بدل کر لے آئے گا- لاتحزن- غم نہ کرو جنودلشکروں- السفلی- پست

Q7. سورۃ ال عمران میں کن دو غزوات کا زکر آیا ہے.

Ans 1: سورۃ آل عمران میں ہمیں غزوہ بدر اور غزوہ احد کا زکر ملتا ہے

Q8. الفاظ کے معنی تحریر کریں- اقترفتموھا- انفروا- متاع- ثانی اثنین- ایدہ- کلمتہ۔

Ans 1: اقترفتموھا- تم نے انھیں کمایا- انفروا- تم نکلو- متاع- سمان، فائدہ ثانی اثنین- دو میں سے دوسرے - ایدہ- اس کی مدد فرمائی- کلمتہ- بات

Q9. سورۃ الانفال کا مرکزی مضمون کیا ہے.؟

Ans 1: سورۃ الانفال کا مرکزی مضمون " اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کے آداب و فضائل کا بیان اور صلح و جنگ کے احکام کی وضاحت" ہے. سورۃ الالنفا میں اللہ تعالیٰ نے اپنے انعامات بھی یاد دلائے ہیں- مسلمانوں نے جس جاں نثاری کے ساتھ یہ جنگ لڑی ان کی تعریف اور حوصلہ افزائی بھی فرمائی ہے- ساتھ ساتھ ان کمزرویوں کی نشان دہی بھی کی گئی ہے جو اس جنگ میں سامنے ائیں - ائندہ کے لیے ایسی ہدایات بھی دی گئی ہیں جو ہمیشہ مسلمانوں کی کامیابی اور فتح و نصرت کا سبب بن سکتی ہیں- جہاد اور مال غنیمت کی تقسیم کے بہت سے احکام اس سورت میں بیان ہوئے.

Q10. سورۃ ال عمران کب اور کہاں پیش آیا-

Ans 1: سورۃ ال عمران مدینے میں 9 ہجری کو نجران کے وفد کی آمد پر پیش آیا.